سوال

(477) ظہر احتیاطی کیا ہے۔ وہ کب پڑھنی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ظہر احتیاطی کیا ہے۔ وہ کب پڑھنی چاہیے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظہر احتیاطی یہ ہے کہ جمعہ کے دوگانہ کے بعد چار رکعتیں نیت سے پڑھتے ہیں کہ جمعہ اگر جائز نہ ہو تو یہ چار رکعتیں ظہر کی ہو جاویں۔ یہ بدعت ہے اس کا ثبوت قرآن وحدیث سے نہیں فقہ کی معتبر کتاب در مختار میں بھی منع لکھا ہے۔

نوٹ

13 مارچ 1925ء کے اہل حدیث میں حضرت مرحوم کے اس فتویٰ پر مولانا محمد شفیق صاحب نے ایک طویل تعاقب فرمایا اور آیات قرآنیہ کی روشنی میں اس پر عالمانہ تنقید فرمائی ہے حضرت مرحوم نے مولانا محمد شفیع صاحب کے تعاقب پر جو فاضلانہ نوٹ دیا ہے۔ وہ درج ذیل ہے۔ اتباع نبی ﷺ ہر طرح فرض ہے۔ اس میں کوئی کلام نہیں مراتب احکام کا لحاظ بھی اتباع میں داخل ہے کیا مسواک اور فرض نماز دونوں باتباع نبی نہیں کیے جاتے لیکن ایک کا ترک جائز ہے۔ بلکہ ہم روزانہ (فی وقت ما) کرتے ہیں۔ مگر دوسرے (نماز) کا نہیں کرتے تو کیا اتباع سنت کے یہ معنی ہیں کہ مسواک کا ترک کسی حال میں جائز نہیں اب سنئے میری دلیل!

"عن ابی ہریرة قال انی اعرابی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال دلنی علی عمل اذا عملتہ دخلت الجنۃ فقال تعبد اللہ ولا تشرک بہ شیئا وتقم الصلوۃ المکتوبۃ" (متفق علیہ)

''یعنی آپ ﷺ نے ایک سائل کے جواب میں تحریر فرمایا اللہ کی عبادت کرنے سے تو جنت میں داخل ہو جائے گا۔''

اس فتویٰ پر دوسرا تعاقب از قلم مولانا عبید اللہ صاحب اہل حدیث 26 جون 29ء سمہ) میں ملاحظہ فرمایئے۔

چونکہ حضرت الاستاذ مولانا شرف الدین صاحب نے دہلوی نے حق تنقید ادا کر دیا ہے۔ اور حضرت مفتی مرحوم بھی بہترین فاضلانہ نوٹ ان تنقیدات پر حوالہ قلم فرما چکے ہیں اس لئے ان تنقیدی مضامین کو حسب ارشاد حضرت مولانا شرف الدین صاحب مدظلہ چھوڑ دیا گیا ہے۔ (محمد داؤد راز)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص629

محدث فتویٰ